سوال

(635) جہاد کےلیے اسلامی ریاست کا ہونا

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

قرآن مجید کی ایک آیت کے بارے میں چند سوال پوچھنا چاہتا ہوں امید ہے جواب عنایت فرمائیں گے۔ آیت

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ --نساء 77

(1) کیا اس آیت میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ جب تک اسلامی ریاست قائم نہیں ہوتی اس وقت تک قتال فی سبیل اللہ نہ کیا جائے یعنی کیا قتال خلافت وامارت سے مشروط ہے کہ ''امام'' یا خلیفہ کی قیادت میں ہی ہوگا؟

(2) اگر روئے زمین پر خلافت قائم نہ ہو تو کیا مسلمان دعوت و تبلیغ ہی کرتے رہیں گے یا کہ بوقت ضرورت قتال بھی کیا جائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

(1) آپ نے قرآن مجید کی آیت کریمہ:

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ قِيلَ لَهُمْ كُفُّوا أَيْدِيَكُمْ --نساء 77

''کیا نہ دیکھا تو نے طرف ان لوگوں کی کہ کہا گیا واسطے ان کے بند رکھو ہاتھوں اپنوں کو'' لکھنے کے بعد سوال کیا ہے ''کیا اس آیت میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ جب تک اسلامی ریاست قائم نہیں ہوتی اس وقت تک قتال فی سبیل اللہ نہ کیا جائے'' الخ؟ نہیں! اس آیۃ میں یہ حکم نہیں دیا گیا اور نہ ہی اس میں قتال کو خلافت وامارت سے مشروط بنایا گیا ہے۔

(2) دعوت و تبلیغ اور جہاد و قتال والی آیات کریمہ اور احادیث شریفہ عام ہیں قیام خلافت اور عدم قیام خلافت والی دونوں صورتوں اور حالتوں کو شامل ہیں رسول اللہﷺ کا فرمان ہے:

«مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ» (رواہ مسلم۔ مشكوة-باب الامر بالمعروف الفصل الاول)

''جو شخص تم میں سے کوئی خلاف شرع امر دیکھے اس کو ہاتھ سے روکے اگر اس کی طاقت نہ ہو زبان سے روکے اگر اس کی طاقت بھی نہ رکھتا ہو دل سے برا جانے'' اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

يٰأَيُّهَا الَّذينَ ءامَنوا قٰتِلُوا الَّذينَ يَلونَكُم مِنَ الكُفّارِ --توبة123

''مسلمانوں تم آس پاس کے کافروں سے لڑو'

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام ومسائل

جہاد وامارت کے مسائل ج1ص 453